نے اہمیت حدیث کے سلسلہ میں جامع اور مفید باتیں لکھ کر مصنف کی اس کوشش کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

کتاب کی لکھائی چھپائی بہت خوبصورت ہے۔ پروف ریڈنگ بڑی احتیاط سے کی گئی ہے۔ پوری کتاب کے مطالعہ کے دوران کتابت کی کوئی غلطی نظر سے نہیں گزری اس طرح ''کاروان حدیث'' معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ حسن ظاہری سے بھی مزین ہے۔ یہ کتاب طلبائے علوم اسلامیہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

☆☆☆

نام کتاب = زیارت القبور اور الوسیلہ کا مفہوم

مولف = اشفاق الرحمٰن خان

ملنے کا پتہ = 2-51 ڈی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے۔ زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جہاں ہمیں راہنمائی نہ ملتی ہو۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض مسلمانوں کا کردار اسلامی تعلیمات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔ اسلامی تعلیمات میں انسان کے سفر آخرت کی تیاری سے لے کر میت کو سپرد خاک کرنے تک کے تمام مراحل کے لئے راہنمائی موجود ہے۔ علمی انداز میں تو باتیں سب کو معلوم ہیں لیکن عملی کوتاہی بہت عام ہے۔ فاضل مصنف نے اسی چیز کو محسوس کرتے ہوئے زیارت القبور کے سلسلہ میں ہونے والی بدعات کو واضح کیا ہے اور بتایا ہے کہ قبروں کی زیارت کے بارے میں نہ صرف آنحضرت ﷺ کی ہدایات کتب حدیث میں موجود ہیں بلکہ خود آپ کا اسوۂ حسنہ بھی واضح ہے۔ چنانچہ اس چھوٹے سے کتابچے میں مستند کتب احادیث میں سے ثقہ اور پختہ روایات کی روشنی میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ قبروں کو پختہ بنانا اوران پر کتبے لکھنا' یہاں تک کہ چراغ جلانا ہی سختی سے منع کیا گیا ہے' چہ جائیکہ قبروں پر عمارتیں اور قبے بنا کر ان کو مزین کیا جائے اور پھر وہاں عرس اور میلے منعقد کئے جائیں۔ مصنف نے زیارت قبور کا صحیح اور مسنون طریقہ بتا کر امر بالمعروف اور قبروں پر ہونے والی بدعات کی نشاندہی کر کے نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کیا ہے۔

اسی طرح اس کتابچے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کسی کو وسیلہ بنانے کے موضوع پر بھی قرآن و حدیث کی روشنی میں صحیح طرز عمل واضح کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ان کا موقف یہ ہے کہ دعاؤں کے بہترین الفاظ وہ ہیں جو خود قرآن حکیم میں بتائے گئے ہیں یا پھر وہ